انمول کیوب

انسانوں کی خریدوفروخت ۔ شعور و آگہی سے بچاو

(کیوب پر دئیے گئے تیر کو استعمال کریں اس سے تصویریں کھول کر دیکھنے میں مدد ملے گی)

1 ⟵ ⟶ انسانی زندگی کی کیا قدروقیمت ہے؟

- یہ لوگ دنیا کے تمام افراد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کا لباس فرق ہے۔ ان کا رہنے سہنے کا طریقہ بھی ایک دوسرے سے فرق ہے اور ان کے رسم و روایات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔
- ان سب کی اپنی اپنی اقدار ہیں۔ (ان عورتوں میں سے ایک کی طرف اشارہ کریں) " اگر اس عورت کا باپ مر رہا ہوتا تو یہ اپنی زندگی کو محفوظ بنانے کےلئے کیا کرتی؟ یا اگر اس آدمی کا بھائی خطرے میں ہوتا تو وہ اس کی زندگی بچانے کےلئے کیا کرتا؟"
- یہ سب لوگ اپنے پیاروں کی زندگی بچانے کےلئے اپنا سب کچھ دینے کےلئے تیار ہو جاتے۔
- ایک اور بات جو ہم سب میں مشترک ہے وہ یہ ہے کہ ہم سب ایک جیسی چیزوں کے لئے ہی کوشش کرتے ہیں۔

2 ⟵ ⟶ ہم سب زندگی سےکیا چاہتے ہیں؟

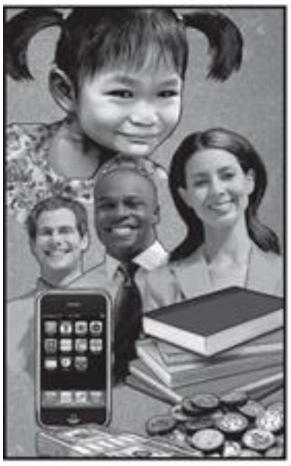

- **معاشی ترقی:** (پیسوں کی طرف اشارہ کریں) "کیا آپ مزید پیسہ کمانا چاہتے ہیں؟آپ اس پیسے سے کیا کریں گے؟ ہو سکتا ہے اس پیسے سے ہم اپنی بنیادی ضرورت کی چیزیں یا وہ چیزیں خریدیں جن کی ہم صرف خواہش رکھتے ہیں۔ مثلاً نئے کپڑے، نیا فون، تعلیمی اخراجات وغیرہ۔
- **تعلیم:**(کتابوں اور بچے کی طرف اشارہ کریں) تعلیم کیوں ضروری ہے؟ ہم سب چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے تعلیمی میدان میں سخت محنت کریں تاکہ ان کا مستقبل روشن ہو، ان کو اچھی ملازمت مل سکے اور وہ زیادہ پیسہ کمائیں۔
- **مساوات یا برابری:**ہم اس لئے کام کرتے ہیں تاکہ بہتر تعلیم حاصل کرسکیں یا زیادہ سے زیادہ پیسہ کما سکیں۔ کیونکہ قطع نظر اس بات کے کہ ہم کون ہیں اور کہاں رہتے ہیں (درمیان والے تینوں لوگوں کی طرف اشارہ کریں) ہم سب چاہتے ہیں کہ ہمیں دوسروں کے برابر سمجھا جائے اور سب ہمارے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں۔

یہ ہی تین باتیں استحصال کا باعث بنتی ہیں۔

3 ⟵ ⟶ کون سے لوگ ہیں جن کی ہم عزت کرتے ہیں۔

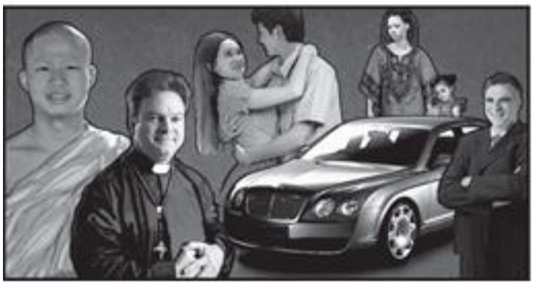

- **مذہبی راہنما:**ہمیں یہ اُمید ہوتی ہے کہ مذہبی راہنما ہمیں سکھائیں گے کہ خدا کے ساتھ رہ کر ہم کس طرح اطمینان کر سکتے ہیں اور خدا کے ساتھ تعلقات کس طرح بنے رہ سکتے ہیں۔
- **خاوند:**یہ ہماری جذباتی اور مالی مدد کرکے ہمارے ساتھ اپنی محبت کااظہار کرتے ہیں۔
- **ہمارا اپنا خاندان اور ہمارے دوست:**
  ہماری مائیں، ہماری آنٹیاں اور ہمارے پڑوسی ہمارے بچپن میں ہمارا خیال رکھ کر ہماری مدد کرتے ہیں۔
- **دولت مند بزنس مین اور کاروباری لوگ:**
  ہم اپنی زندگی میں جس طرح دولت، مرتبے اور عزت کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں اور وہ ان لوگوں کے پاس ہوتا ہے۔

4 یہ بچے کیوں اور کہاں جا رہے ہیں؟

- **دولت مند بزنس مین:**
اس آدمی نے ا س خاندان کو پیسوں کی پیشکش کی ہے اور ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کے بچے کو دوسرے ملک لے جائے گا اور اس ملک میں جا کر یہ بچہ اس آدمی کےلئے یا تو کام کرے گا یا پھر اس آدمی کےلئے کسی اسپورٹس میں حصہ لے گا۔ (بچے کو الوداع کہنے والے خاندان کی طرف اشارہ کریں)
یہ آدمی اس خاندان کے ساتھ وعدہ کرتاہے کہ وہ ہر مہینے انہیں پیسے بھیجا کرے گا۔

- **مذہبی راہنما:** اُنہوں نے خاندان کو پیشکش کی ہے کہ وہ ان کے بچے کو شہر لے جائیں گے جہاں وہ سکول جا سکے گا۔ (اُوپر والے کونے میں دائیں طرف اُس خاندان کی طرف اشارہ کریں جو اپنے بچے کو گلے مل رہا ہے)وہ اس بات سے اُداس ہیں کہ ان کا بچہ ان سے بچھڑ رہا ہے لیکن اس بات سے خوش بھی ہیں کہ ان کے بچے کا خیال رکھا جائے گا اور ساتھ ساتھ وہ اچھی تعلیم بھی حاصل کرلے گا۔
- **آنٹی:** اُس آنٹی نے اس لڑکی کو شہر میں اپنے ایک دوست کے ریسٹورنٹ میں کام کرنے کی پیشکش کی ہے۔ (کار کی کھڑکی سے باہر جھانکتی ہوئی لڑکی کی طرف اشارہ کریں)اس آنٹی نے اس لڑکی کو بتایا ہوا ہے کہ وہ بہت پیسہ کمائے گی اور اپنے کام سے لطف اندوز ہوگی۔
- ان تمام لوگوں نے اپنے بچوں کو اپنے سے دور بھیجنے کا انتخاب خود کیا ہے یا پھر خود ان سے دور رہنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ اُن سے کسی نے جس پر وہ بھروسہ کرتے ہیں کسی اچھی بات کا وعدہ کیا ہوا ہے(اس بچے کی طرف اشارہ کریں جس کو زبردستی لے جایا جا رہا ہے) لیکن اس بچے کومجبور کرکے لے جایا گیا ہے اور کسی کو نہیں پتہ کہ بچے کو کہاں لے کر گئے ہیں۔
یہ سارے خاندان ا س بات پر یقین رکھتے ہیں کہ انہوں نے ٹھیک فیصلہ کیا ہے۔ اُن کا خیال ہے کہ ان کے بچے جہاں بھی جا رہے ہیں اپنے گھرسے تو بہتر حالات میں رہیں گے۔ شاید اُ ن کو یہ بھی اچھی طرح معلوم تھا کہ ان کے پاس کوئی اور چارہ بھی نہیں ہے۔

5 سچائی کیا ہے اور دھوکہ کیا ہے؟

- شوہر کو محفوظ خاندان بنانا اور اس کے ساتھ مل کر کام کرنا اچھا لگتا ہے۔ شوہر اپنی بیویوں کودُکھی کرنا پسند نہیں کرتے۔ یہ اچھے لوگ ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو محض پیسوں کےلئے یا منشیات کےلئے کسی غیر مرد کے ساتھ سونے کےلئے کہے تو ایسے شخص کے ساتھ رہنا آپ کے لئے محفوظ نہیں ہے۔
- ہو سکتا ہے مختلف مذہبی لیڈر آپ کے گھر آتے ہوں آپ کے ساتھ رہتے ہوں، آپ کی زبان بولتے ہوں اور آپ کو یہ سکھاتے ہوں کہ کس طرح خدا سے اطمینان و سکون حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی اچھے انسان ہیں۔
- کبھی کبھار ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ مذہبی لیڈر کے لبادے میں آپ کے پاس آئیں لیکن و ہ خدا کو جانتے بھی نہ ہوں۔ اگر کوئی مذہبی لیڈر آپ کو پیسے دے کر آپ کے بچے کو گھر سے دور لے جانا چاہے تو وہ آپ کےلئے خطرناک ہو سکتا ہے۔
- یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ دولت مند کاروباری افراد آپ کے علاقے میں آکر سکول بنانا شروع کردیں یا دوائیں تقسیم کرنا شروع کردیں، ہو سکتا ہے وہ پینے کا صاف پانی مہیا کرنے میں آپ کو مدد کریں اگر یہ لوگ اس طرح کے کام کریں تو یہ اچھے لوگ ہیں۔

لیکن اگر کوئی دولت مند شخص آپ کو پیسے دے کرآپ کے بچے کو آپ سے لے جانا چاہے تو یہ شخص ٹھیک نہیں ہے

- اچھی پڑوسنیں، اچھی آنٹیاں اور مائیں اپنی بیٹیوں کی تعلیم کے حصول اور ملازمت کے حصول میں مدد کرتی ہیں۔ اچھا کام کرنے والی ایسی خواتین اچھی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی خاتون خواہ وہ آپ کے کتنے ہی قریب کیوں نہ ہو،آپ کے لئے کسی دوسرے ملک میں کام کرنے یا تعلیم کا بندوبست کرنے کو کہے ، آپ کے سفر کے سارے اخراجات برداشت کرے اور آپ کے شناختی کاغذات اپنے پاس رکھنا چاہے تو یہ خاتون آپ کےلئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

6 وہ بچے اب کہاں ہیں؟

- وہ لوگ جن پر ہمیں بھروسا تھا انہوں نے ہمیں دھوکا دیا۔ خاندانوں نے جھوٹ پر یقین کرلیا۔ اب ان کے بچوں کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ خطرناک قسم کے لوگوں کے لئے کام کریں۔ (نیچے دائیں کونے میں ہتھکڑیوں میں جکڑے ہاتھوں کی طرف اشارہ کریں)
اب وہ ایک ایسے جال میں پھنس چکے ہیں جہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔
- (تصویر کے درمیان میں دائیں اور بائیں طرف اشارہ کریں) بہت سے بچوں کو مجبور کردیا جائے گا کہ وہ یا تو کھیتوں میں کام کریں یا پھر مچھلیاں پکڑنے والی کشتیوں پر ۔جہاں وہ صبح سے لے کر رات گئے تک کام کرتے رہیں گے اور وہ کھانے، پانی اور نیند کو ترستے رہیں گے اور اگر ان کا دل آرام کرنےیا کھیلنے کو چاہے تو انہیں مارا پیٹا جائے گا حتیٰ کہ نہیں جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑسکتے ہیں۔
- (غیر تہہ شدہ بستر اور فرش پر بیٹھے ہوئے بچے کی طرف اشارہ کریں)
بہت سارے بچو ں کو رات کو کام کرنے کےلئے مجبور کیا جائے گا۔ لوگ اُن کو غلط استعمال کرنے یا اُن کے ساتھ جنسی ملاپ کرنے کے بدلے اُ ن کو پیسے دیں گے۔ایک ہی رات میں کئی دفعہ بچوں کی عصمت لوٹی جائے گی۔
- (سب سے اُوپرلڑکی کی طرف اشارہ کریں)آخر کار یہ لڑکی برباد ہوجائے گی اور ا س کا دل ٹوٹ جائے گا۔ اُسے ایک چھوٹے سے کمرے میں تالہ لگا کر رکھا جاتا ہے۔ اُسے نشہ آور ادویات دی جاتی ہیں اور اس کےلئے وہ مدافعت نہیں کرسکتی۔ آہستہ آہستہ اُسے اس بات کا یقین کرنا پڑتا ہے کہ اُ س کے محفوظ رہنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ خوبصورت نظر آئے اور جس بھی آدمی کے پاس اُسے بھیجا جائے، وہ یہ ظاہر کرے کہ وہ لطف اندوز ہو رہی ہے۔ اُسے یہ نہیں پتا کہ پوری زندگی قیمتی ہے اوروہ خود بھی اہم اور قیمتی ہے۔ اگر کوئی ان بچوں کی مدد نہ کرے تو یہ تھکاوٹ، بیماری اور غلط استعمال ہونے کی وجہ سے مر جائیں گے۔

7 بچوں اوراُ ن کے خاندانوں کےلئے اُمید کی کرن ہے:

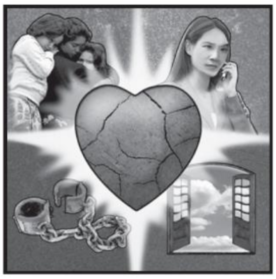

- اُوپر بائیں کونے کی طرف اشارہ کریں) اپنے خاندان کے ساتھ مضبوطی سے جُڑے رہیں۔ اپنے بچوں کو کسی ایسے شخص کے ساتھ سکول یا کام پر نہ بھیجیں جو آپ کو پیسے کی پیشکش کرے۔ اُ ن کو کسی ایسے شخص کے ساتھ بھی نہ بھیجیں جو اُن کے سفری اخراجات برداشت کرنے کا کہے۔ اپنے یا اپنے بچے کے شناختی کاغذات کسی کو بھی نہ دیں۔
- (اُس عورت کی طرف اشارہ کریں جس نے فون پکڑا ہوا ہے)
اگر آپ ایسے لوگوں کے بارے میں سنیں یا خود دیکھیں جنہیں اُ ن کے گھر سے زبردستی لے جایا جا رہا ہو اور انہیں خطرناک جگہوں پر کام کرنے کےلئے مجبور کیا جا رہا ہو تو آپ کو ایسے لوگوں کے حق میں آواز اُٹھانی چاہیے اور عملی طور پر بھی کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔
یہ بہت اہم اور قیمتی لوگ ہیں انہیں ہماری مدد اور پناہ کی ضرورت ہے۔ آپ کو اس نمبر پر کال کرنی چاہیے۔ افسران بالا اُن کو تلاش کرکے اُ ن کو آزاد کروا سکتے ہیں۔
- اگر آپ کبھی اس قسم کی خطرناک صورتحال میں پھنس جائیں تو کوشش کریں کہ جہاں آپ کو رکھاگیا ہے اُس جگہ کے اردگرد کی نشانیاں ذہن میں رکھ لیں۔
"اس نمبر پر کال کریں"________________________
جتنی جلدی ممکن ہو سکے اس نمبر پر کال کرکے مدد کےلئے کہیں۔ جو لوگ اس نمبر پر جواب دیں گے وہ آپ کی مدد کو پہنچ جائیں گے۔ اور آپ جلد ہی اس مصیبت سے آزاد ہو جائیں گے۔
- (کھلی ہوئی ہتھکڑیوں اور بیڑیوں کی طرف اشارہ کریں)
اگر کسی بچے کو بچا لیا جائے یا وہ خود بھاگ کر بچ نکلے تو اکثر اوقات خاندان والے لوگ اس کو واپس گھر میں قبول نہیں کرتے۔ خاندان بچے کو واپس لینے میں شرمندگی محسوس کرتا ہے۔ اُ ن کے بچے کو غلط استعمال کیا گیا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اب بچہ بے حد بیمار ہو اور اب گھر والے اس کو قبول نہیں کرنا چاہتے۔
- (کھلے دروازے کی طرف اشارہ کریں)
اس کھلے دروازے میں سے بچے کو اس کے خاندان کو آزادی اور آرام مل سکتا ہے۔
اگر بچے کےلئے گھر واپسی کا دروازہ کھلا ہو تو اس کے جسم اور روح پر لگے زخم آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہو جائیں گے۔
- اگرچہ اُن کی روح شکستہ اور زخم خُوردہ تھی، اُ ن کا دل زخموں سے چُور چُور تھا پھر بھی ٹھیک ہو سکتا ہے اور پھر سے شفا پا سکتا ہے۔

اعداد و شمار

- ہر 45 سیکنڈ میں ایک بچے کو خرید وفرخت کےلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (یونیسف Unicef)
- دنیا کے 192ممالک میں سے 161میں یہ مکروہ دھندہ ہوتا ہے۔ (اقوام متحدہ)
- امریکہ میں کمرشل جنسی غلامی میں داخل ہونے کی اوسط عمر13سال ہے۔ (شعبہ انصاف۔ امریکہ)
- جسم فروشی کے دھندے سے منسلک 96فیصد خواتین اس غلیظ کام سے نکلنا چاہتی ہیں لیکن اُنہیں لگتا ہے کہ وہ نہیں نکل سکتیں۔ (یونائیٹڈ لیبر آرگنائزیشن)
- انسانی خریدوفروخت اب 32بلین ڈالر سالانہ کی انڈسٹری بن چکی ہے۔ (اقوام متحدہ)
- کچھ ممالک میں اندازاً70فیصد مرد جنس خریدتے ہیں۔ (وکٹر مالا رک دی جونز)
- پوری دنیا میں تقریباً 20لاکھ 70 ہزار (27ملین) لوگ جنسی غلام بنائے جاتے ہیں۔ ٹرانس اٹلانٹک
- یہ تعداد افریقہ میں غلاموں کی تجارت کے دوران بنائے گئے غلاموں سے دگنی ہے۔ (کیون بیلز۔ فری داسلیوز)

بہترین اقدامات:

بطور تنظیم یا فرد تنظیم کی نمائندگی کرتے ہوئے ہم مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھیں گے۔

- جن چھوٹے بچوں کا استحصال کیا گیا ہو یا جن کو اس غلامی سے نکال لیا گیا ہو اُن کے چہروں کی تصاویر کبھی نہیں دکھائیں گے۔
- ایسی کہانی جس سے بچائے گئے بچے کے اصلی نام یا جگہ کا پتہ چل سکے ، کسی دوسرے کو نہیں سنائیں گے۔
- بچائے گئے بچے یا بڑے کی کہانی، اُ س کی یا اُس کے اتالیق کی اجازت کے بغیر کسی بھی قسم کے میڈیا میں نہیں سنائیں گے۔
- کہانی کی رپورٹ بغیر کسی کمی بیشی کے پیش کی جائے گی۔
- ہم استحصال کے شکار یا استحصال سے بچ نکلنے والے افراد کی تمام تصاویراور کہانیوں کو اخبارات، بلاگ، فیس بُک ٹویٹر وغیرہ یا کہیں بھی شائع کرنے سے پہلے، ٹیم لیڈر کے ذریعے فیلڈ سے ختم کردیں گے۔
- فیلڈ مین ہوتے ہوئے اگر کسی انسانی خریدوفروخت کے شکار فرد کے بارے اطلاع ملے تو جتنی بھی معلومات ہم اکٹھی کر سکیں ہم اسے لکھ لیں گے(مثلاً نام، عمر، جگہ کی تفصیل وغیرہ) یہ ساری اطلاعات و معلومات ٹیم لیڈر تک پہنچائی جائیں گی، تاکہ محفوظ اور مناسب مداخلت کی جا سکے۔

عملی اقدامات:

- **آگاہی**

ولیم ولبر فورس کہتا ہے"آپ کسی بات کو کسی بھی اور زاویے سے دیکھ سکتے ہیں لیکن پھرآپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ آپ اس بات کو جانتے نہیں تھے" اب جب کہ آپ سب کچھ سیکھ چکے ہیں تو آپ کو اپنے حلقہ احباب میں جہاں جہاں آپ کی بات مانی اور سُنی جاتی ہے، آگاہی کو بڑھاتے ہوئے، آزادی کےلئے پُوری طرح جارحانہ طریقے سے جنگ کرنی چاہیے۔

- **دینا**
- انسانی خریدوفروخت کی وبا کے پیچھے، اس کو چلانے والی اصل قوت پیسہ ہے۔ اور اس مکروہ دھندے کے خلاف لڑنے کےلئے بھی پیسہ ہی چاہیے۔ جو تنظیمیں انسانی خرویدوفروخت کے اس دھندے کے خلاف جنگ کر رہی ہیں ان کےساتھ شامل ہوں۔ انہیں مالی امداد دے کر ان کے کام میں مددگار ثابت ہوں۔